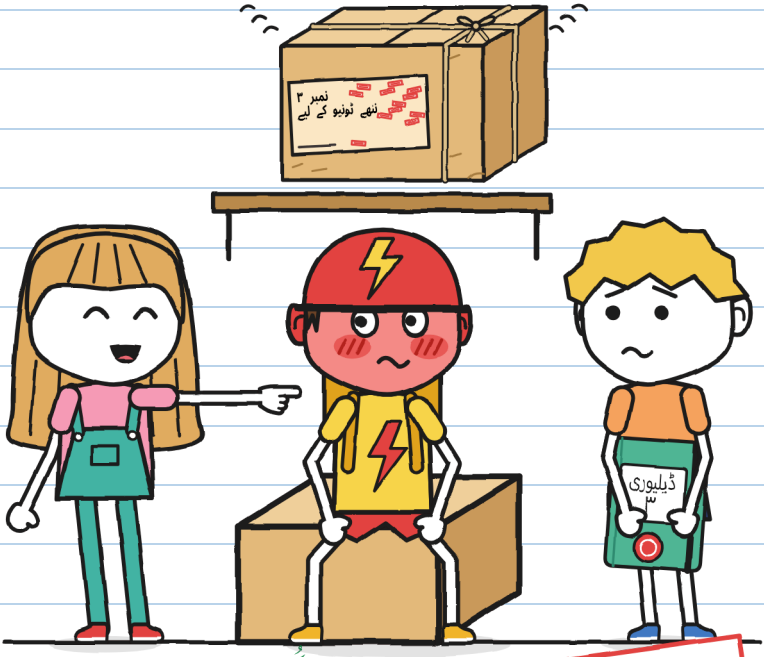
ناممکن ڈیلیوریاں 30

واپس بھیجیں، پلیز

LinguAula



(گنی کی ڈائری)

سائز M
درمیانی سطح ۹۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 3
واپس بھیجیں، پلیز

متن اور تصاویر: LinguAula

سائز M · درمیانی سطح · +۹

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 LinguAula · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی تیسری کتاب۔ پچھلی دو: «یہ پارسل کاٹتا ہے» اور «گرج سے پہلے نہ کھولیں»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب کو لکھتے ہوئے کوئی ڈیلیوری والا زخمی نہیں ہوا۔
لال، ہاں۔ — خ.



اور اسے پہلے میں پڑھتی ہوں۔ — خ.

اگر یہ تمہیں مل جائے تو اسے واپس کر دینا۔ پلیز۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ اصلی پارسل اڑ کر واپس نہیں آتے۔ اصلی سائیکل کے ساتھ صفحہ ۷۶ پر چلو۔ — خ.

کون کون ہے



گُنی۔ ہفتے کے دن کا ڈیلیوری بوائے۔ ایسی ڈرائنگیں بناتا ہے جو کسی نے اس سے مانگی نہیں۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



خولیتا۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے اور «خ.» لکھ کر دستخط کرتی ہے۔ ہمیشہ جانتی ہے کہ مدد کیسے کی جائے۔ یہی مسئلہ ہے۔



ٹونیو۔ سائیکل پر «برق» کے لیے ڈیلیوری کرتا ہے۔ دس منٹ میں یا مفت۔ ٹکڑوں میں لال ہوتا ہے۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ جادوگرنی والی ٹوپی پہنتی ہیں۔ جتنا کہتی ہیں اس سے زیادہ جانتی ہیں۔



زوئی۔ «برق» سے۔ سب سے تیز۔ عرفیتیں وہی رکھتی ہے۔



برونو۔ «برق» سے۔ ایک بار پنکچر ہوا تھا۔ دو سال پہلے۔



پارسل نمبر ۳۔ ہلاؤ تو بجتا ہے۔ لیبل پر صرف ایک نام لکھا ہے۔

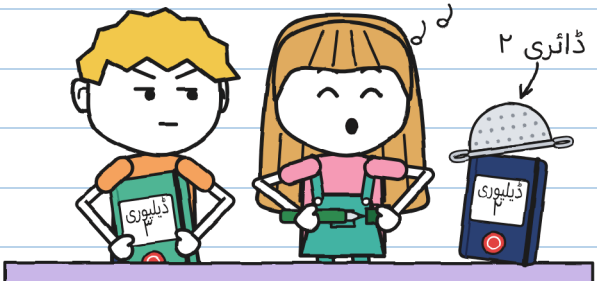


ر. کی طرف سے وہ پارسل آتے ہیں جنہیں کوئی پہنچا نہیں پاتا۔ ر. کا نام کوئی نہیں لیتا۔

ڈیلیوری ڈائری ۳
گُنی کی

خفیہ۔

«خفیہ» کا مطلب ہے کہ پہلے میں پڑھوں گی۔ کسی کو نہیں بتاؤں گی۔ — خ۔



ڈائری نمبر ۲ ایک ہی طوفان میں ختم ہو گئی۔ یہ والی ہری ہے، اس پر بھی دکان کی مہر ہے۔ میں اسے شروع کرنے والا تھا۔ خولیتا نے کر دی۔

تمہاری مدد کے لیے شروع کی۔ شکریہ کی ضرورت نہیں۔ — خ۔

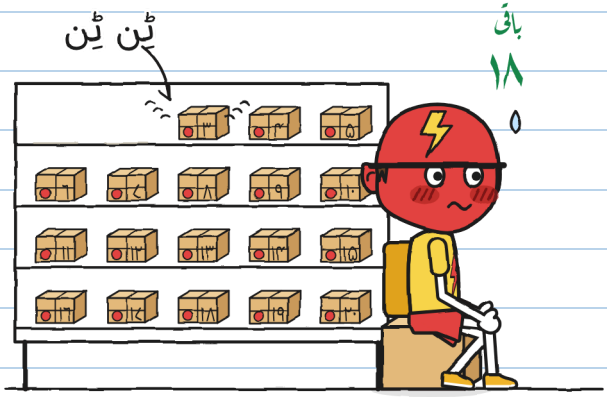
میں نے مدد نہیں مانگی۔ خولیتا کے ساتھ سب برابر ہے۔

باب 1

ٹِن ٹِن

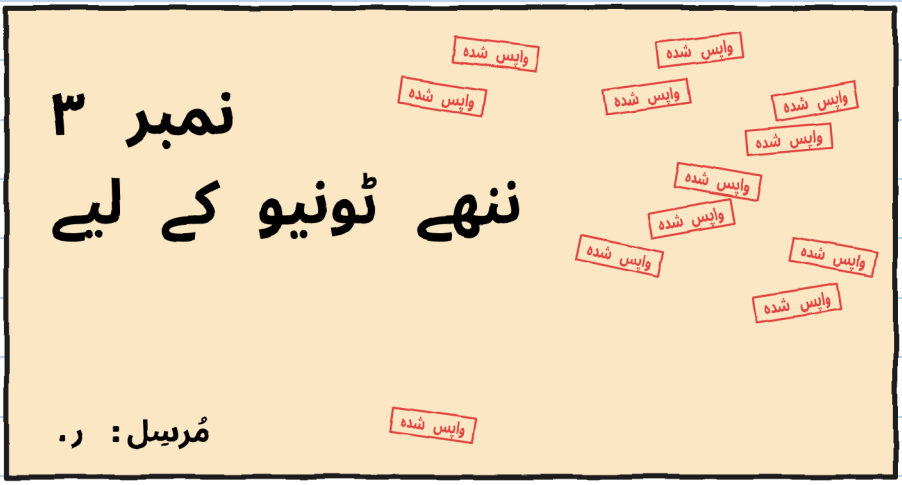
مارا کی دکان میں ایسے پارسل ہیں جنہیں کوئی پہنچا نہیں سکا۔ وہ ایک شیلف پر رکھے ہیں۔ وہ بیس تھے۔ خولیتا اور میں نے دو پہنچائے ہیں: ایک ڈریگن کا انڈا اور کچھ دوڑتے ہوئے بیج۔ اٹھارہ باقی ہیں۔

طوفان کی رات، جب ہم گھر جانے لگے تھے، ایک پارسل بج اٹھا۔ ٹِن ٹِن۔



وہ پارسل نمبر ۳ تھا۔ اور ٹونیو، جو «برق» کے لیے دس منٹ میں یا مفت ڈیلیوری کرتا ہے، اپنے ہیلمٹ کے رنگ کا ہو گیا۔

واپس شدہ پارسل صبح ہوتے ہی اڑ کر اپنے شیلف پر واپس آ جاتے ہیں، اگر دستخط نہ ہوں۔ صرف اسی کا دستخط چلتا ہے جسے پارسل ملا ہو۔ لیبل پر، نہ مٹنے والی سیاہی سے۔ مُرسِل یعنی بھیجنے والا ر. ہے۔



خولیتا لیبل پڑھنے لگی:

«ننھے ٹو...»

اور اس نے منہ بند کر لیا۔ خولیتا کبھی کسی لفظ کے بیچ میں چپ نہیں ہوتی۔ میں نے ٹونیو کو دیکھا: وہ لال ہو رہا تھا۔

میں نے اسے آدھا پڑھا۔ باقی آدھا نگل گئی۔ — خ.

کچھ لوگ اچانک لال ہو جاتے ہیں۔ ٹونیو نہیں: ٹونیو ٹکڑوں میں لال ہوتا ہے۔ میں نے نوٹ کر لیا۔

ٹونیو کا سرخی پیما



«وہ پارسل انتظار کر سکتا ہے،» ٹونیو نے بہت جلدی سے کہا۔
«برسوں سے انتظار ہی تو کر رہا ہے، نا؟ تو ایک دن اور۔ یا دس۔ ‹برق› کو کوئی جلدی نہیں۔»
میں نے پہلی بار «برق» کے کسی آدمی سے یہ سنا۔

اس رات: ۴۔ میں اسے لال میں لکھوں گی۔ میرے پاس صرف ہرا ہے۔ — خ.

«آج رات کچھ نہیں کھلے گا،» مارا نے کہا۔ «اور شیلف کو بغیر اجازت ہاتھ نہیں لگایا جائے گا۔»

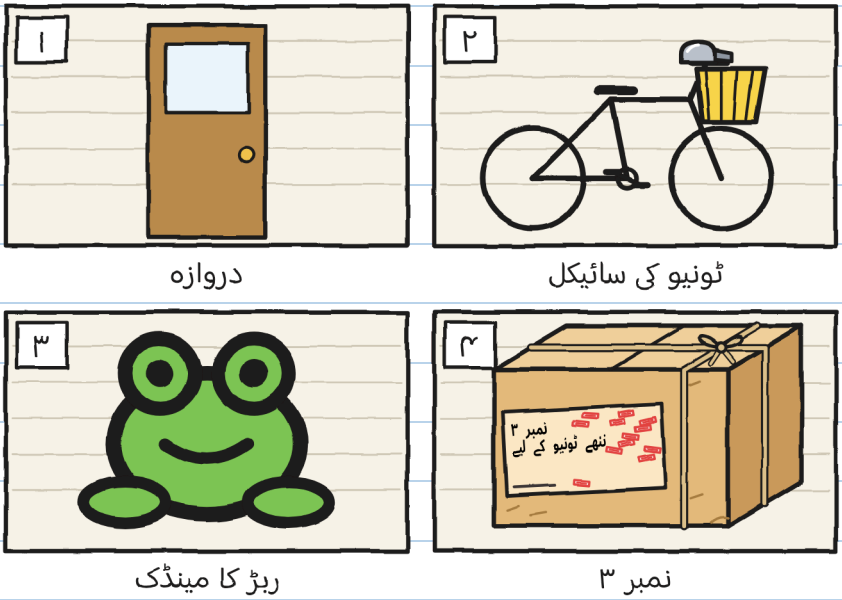
کسی نے ہاتھ نہیں لگایا۔ ٹِن ٹِن کی آواز پھر آئی۔

ٹِن ٹِن۔

«یہ دروازہ تھا!» خولیتا نے کہا۔

جب مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا تو میں فہرست بناتا ہوں۔

ٹِن ٹِن کے مشتبہ



۱ دروازہ

۲ ٹونیو کی سائیکل

۳ ربڑ کا مینڈک

۴ نمبر ۳

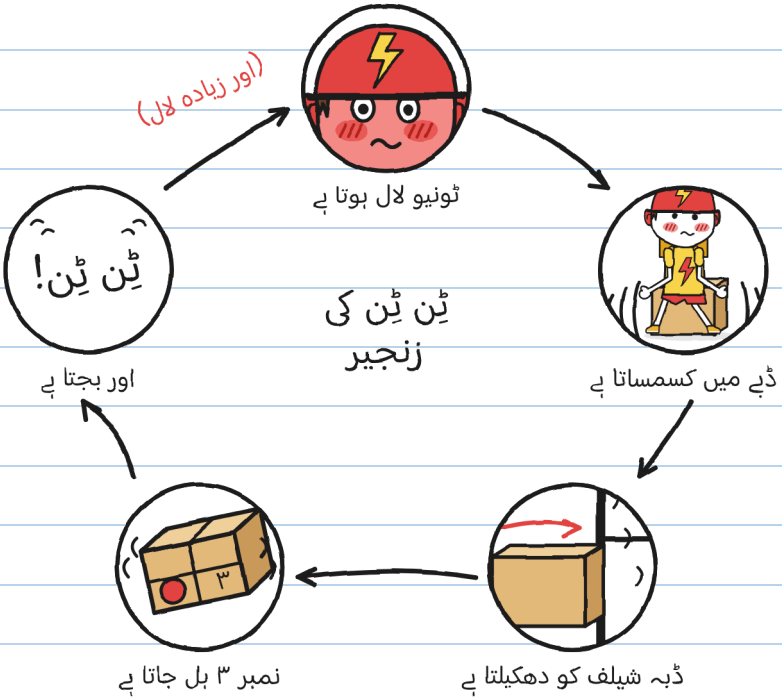
مینڈک بے قصور ہے۔ میں اسے جانتی ہوں۔ — خ۔

میں آوازیں آزمانے فٹ پاتھ پر نکلا۔ بارش رک چکی تھی۔
میں نے دروازہ کھولا اور بند کیا: چررر۔ میں نے ٹونیو کی سائیکل کی بیل بجائی: ٹرررنگ! میں نے مینڈک دبایا: چیں۔



اندر خولیتا انگلی سے «نہیں» کہہ رہی تھی۔ کسی کی آواز ویسی نہیں تھی۔
میں اندر گیا۔ ٹونیو اپنے ڈبے پر بیٹھا کسمسایا۔
ٹِن ٹِن۔

میں جھکا۔ ٹونیو کا ڈبہ شیلف کی ٹانگ سے ٹکا ہوا تھا۔



یہ جادو نہیں تھا۔ یہ ٹونیو تھا۔
نمبر ۳ کو ہلاؤ تو اس کے اندر کوئی چیز بجتی ہے۔

میری طرح۔ — غ.

ٹونیو نے ساکت رہنے کا فیصلہ کیا۔ وہ بس اتنی دیر چلا:

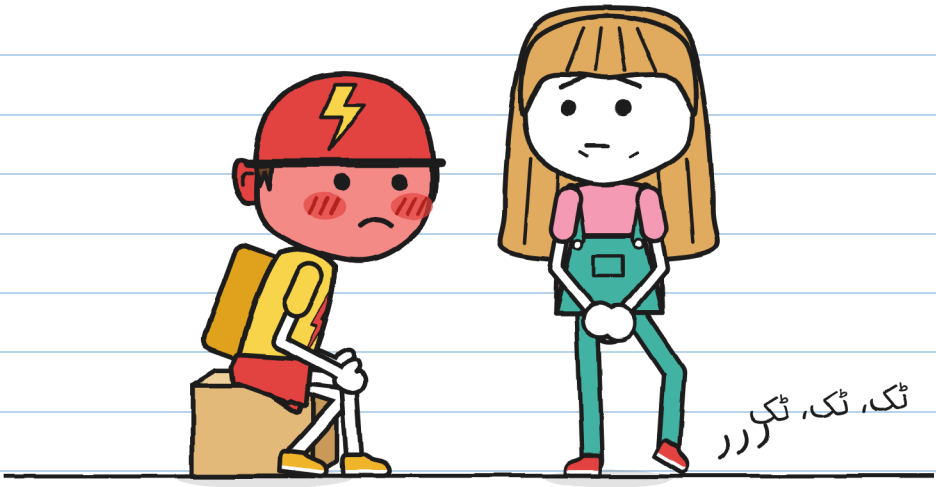


یہ تو صرف ایک سوال تھا۔ سوالوں سے شیلف نہیں ہلتے۔ — خ.

یہ والا ہلا گیا۔

«وہ میں تھا،» ٹونیو نے اپنے جوتوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔
«بچپن میں۔»
اس نے اتنی آہستہ سے کہا کہ مینڈک نے مجھ سے بہتر سنا۔

خولیتا نے منہ کھولا۔ وہ بہت سے سوال پوچھنا چاہتی تھی۔ اس نے ٹونیو کو دیکھا، جو اب بھی اپنے جوتوں کو دیکھ رہا تھا۔ اور منہ بند کر لیا۔



«میں اور نہیں پوچھتی،» خولیتا نے کہا۔
اسے مشکل ہوئی۔ پاؤں سے پتا چل رہا تھا۔

جو سوال میں نے نہیں پوچھے: نو۔ میں نے انہیں لکھ رکھا ہے۔ — خ.

«اور تم نے اسے کبھی پہنچایا کیوں نہیں؟» میں نے مارا سے پوچھا۔

«میں اسے بارہ بار لے کر گئی ہوں۔ لیبل دیکھو: نہ گلی، نہ مکان نمبر، نہ خاندانی نام۔ مجھے جتنے ننھے ٹونیو ملے، سب آزما لیے۔»

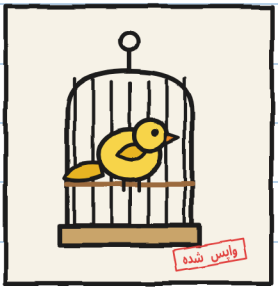
مارا کے ننھے ٹونیو



۳. نہر کی ایک کشتی۔
(اس کے ہاتھ نہیں ہیں۔)



۲. انتونیو صاحب، ۷۱ سال۔
(«کاش!»)



۱. ایک کینری۔
(لیبل پر پاؤں رکھ دیا۔ نہیں چلے گا۔)

«اور ٹونیو؟» خولیتا نے پوچھا۔

«جب میں نے آخری بار اسے پہنچانے کی کوشش کی تھی، تب میں ٹونیو کو جانتی ہی نہیں تھی،» مارا نے کہا، اور اسے دیکھا۔ «اور کسی نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ بچپن میں اسے کیا کہتے تھے۔»

مارا نے کاؤنٹر کے نیچے سے ایک بنفشی کپڑا نکالا۔ انہوں نے نمبر ۳ کو یوں ڈھانپ دیا جیسے سونے کے وقت طوطے کا پنجرہ ڈھانپتے ہیں۔ پھر انہوں نے ٹونیو کا ڈبہ شیلف سے دو بالشت دور کھسکا دیا۔

«ایسے۔ اب جتنا چاہو ہل لو۔»



ٹونیو جا سکتا تھا۔ اس کی سائیکل دروازے پر تھی۔ دس منٹ میں وہ محلے کے دوسرے سرے پر پہنچ سکتا تھا۔

وہ دوبارہ بیٹھ گیا۔

مجھے نہیں پتا کیوں۔ پھر بھی لکھ رہا ہوں۔ اس کے ڈبے میں ٹیک نہیں ہے، اس لیے میں نے اس کے لیے ایک بنا دی ہے۔

کسی نے تم سے ٹیک مانگی نہیں تھی۔ — خ.

دکان بند کرتے وقت ٹونیو سب سے آخر میں رہ گیا، اپنے ہیلمٹ کا پٹہ باندھتا ہوا۔

«مارا۔ کل میں اس بارے میں بات کرنے آؤں گا۔ لیکن اکیلے میں۔»

«یہ دونوں دکان کے ہیں۔»

ٹونیو نے ہماری طرف دیکھا۔

«یہ دونوں ٹھیک ہیں۔ لیکن ‹برق› کا کوئی نہیں۔»



ٹِن ٹِن کو مالک مل گیا تھا: ٹونیو۔ اب یہ جاننا باقی تھا کہ وہ پارسل چاہتا بھی ہے یا نہیں۔

مجھے پہلے ہی پتا ہے کہ اس کی مدد کیسے کرنی ہے۔ — خ.

یہی تو مجھے فکر میں ڈالتا ہے۔

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں صفحے بھی وہی ہیں اور تصویریں بھی وہی۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا انداز بدلتا ہے۔

سائز PRE-A1 · XXS
مارا اور ٹونیو ہنستے ہیں۔ کیا تمہیں لال سائیکل نظر آتی ہے؟

سائز A1 · XS
مارا ہنسنے کے قریب تھیں۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز A2 · S
مارا نے ایک آواز نکالی، تقریبا ہنسی۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز B1 · M
مارا نے ایک آواز نکالی۔ ہنسی جیسی۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز B2 · L
مارا نے ایسی آواز نکالی جو کسی اور کے منہ سے ہنسی ہوتی۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز B2–C1 · XL
تصویری ناول ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ وہی ٹِن ٹِن۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں